اس مقالے کا عنوان **" عرفان صدیقی کی نظم ونثر کا تجزیاتی مطالعہ "** ہے۔اس مقالے کے کل پانچ ابواب ہیں:

پہلے باب کا نام " عرفان صدیقی سوانح و شخصیت " ہے۔ اس باب میں عرفان صدیقی کی تاریخ پیدائش کس تعین تحقیقی زاویہ سے کیا گیا ہے۔ عرفان صدیقی کی ابتدائی زندگی تعلیم و عملی و سماجی زندگی کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی گئ ہے۔

دوسرے باب کا عنوان ہے " عرفان صدیقی کی اردو غزل کا فکری وفنی جائزہ " ہے۔ اس باب میں ان کی غزل کا موضوعاتی اور اسلوبیاتی جائزہ کیا گیا ہے۔

تیسرے باب کا نام ہے " عرفان صدیقی کی نظم کا فکری وفنی جائزہ " اس باب میں عرفان صدیقی کی نظم نگاری کا فکری وفنی حوالوں سے جائزہ لیا گیا ہے۔

باب چہارم کا عنوان ہے " عرفان صدیقی کے معاصرین " ۔اس باب میں عرفان صدیقی کے ہم عصر اردو شعرا کے فن کا جائزہ لیا گیا ہے اور عرفان صدیقی اور ان کے معاصرین کے فکر وفن میں اشتراک وانفرادیت تلاشنے کی کوشش کی گئ ہے۔

باب پنجم کا عنوان ہے " عرفان صدیقی کی نثر کا فکری وفنی جائزہ " ۔اس باب میں صحافت کے حوالے سے لکھی ہوئی انکی کتب اور ترجمہ کی ہوئی کتب کی نثر کا جائزہ لیا گیا ہے۔